

عمرہ ادا کرنے کا مسنون طریقہ

عمرہ کے لیے درج ذیل اعمال مطلوب ہیں۔

(1) احرام باندھنا (2) طواف کرنا (3) سعی کرنا (4) بال منڈوانا (5) احرام سے بکنا (حلال ہونا)

(1) احرام باندھنا:- جب میقات پر پہنچیں تو ٹسل کر کے احرام پہنیں اور عمرہ کی نیت کرتے ہوئے (لیک اللہم بعمرہ) یا اللہ میں عمرہ کے لیے حاضر ہوں ہوں اور پھر بلند آواز سے تلبیہ کہتے رہے جس کے الفاظ یہ ہیں:- (لیک اللہم لیک، لیک لا شریک لک لیک، ان الحمدوالنعمہ لک والملک، لا شریک لک)۔

(2) طواف کرنا:- مکہ پہنچتے ہی بیت اللہ (مسجد الحرام) میں جائیے اور بیت اللہ کے سات چکر لگا کر اس کا طواف کریں ہر چکر ہر اسودتے (الله اکبر) کہتے ہوئے شروع کریں، اگر میسر ہو تو اسے بوسہ دے لیں ورنہ اس کی طرف دائیں ہاتھ سے اشارہ کر دینا کافی ہے رکن یمانی سے گزرتے ہوئے اگر میسر ہو تو ہاتھ لگا دو رنہ سے چونے یا اشارہ کرنے کی ضرورت نہیں رکن یمانی سے جراسور کی طرف آتے ہوئے یہ دعا پڑھیے:- (ربنا نافی الدین احسنۃ، و فی الآخرة حسنة، و قناعذاب النار) ترجمہ:- اے ہمارے پروردگار ہمیں دنیا میں بھلائی عطا کرو اور آخرت میں بھی بھلائی عطا فرماؤ رہمیں جنم کے عذاب سے بچا لے۔

طواف مکمل کرنے کے بعد مقام ابراہیم کے پیچھے دور رکعت نماز پڑھیے جن میں پہلی رکعت میں سورہ الکافرون اور دوسری رکعت میں سورہ الاخلاص پڑھیے۔

(3) سعی کرنا:- طواف کے بعد دور رکعت نماز پڑھنے کے بعد صفا پہاڑی پر پڑھیے پھر قبلہ رو ہو کر اپنے ہاتھ اٹھائے ہوئے یہ دعا پڑھیے: (ان الصفا والمروة من شعائر الله)، (ابدا بامبد الله به)، ترجمہ:- بے شک صفا اور مرودہ اللہ تعالیٰ کی نشانیوں میں سے ہے میں بھی اسی چیز سے ابتداء کر رہا ہوں جس سے اللہ تعالیٰ نے ابتداء کی۔ پھر بغیر اشارہ وغیرہ کیے تین مرتبہ (الله اکبر) کہہ کر ہاتھ اٹھائے ہوئے تین بار یہ دعا پڑھیے: (لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ، وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ، أَنْجَزَ وَعْدَهُ، وَنَصَرَ عَبْدَهُ، وَهَزَمَ الْأَحْزَابَ وَحْدَهُ)۔ ترجمہ:- اللہ کے سوا کوئی مجبود نہیں اس کا کوئی شریک نہیں بادشاہی اسی کے لیے ہے اور اسی کے لیے حمد و تعریف زیاد ہے وہ بہرات پر قادر ہے اسکے سوا کوئی مجبود نہیں وہ اکیلا ہے اس نے اپنادعہ پورا کیا اور مردگی اپنے بندے کی، اور تمام جماعتوں کو اس نے شکست دی۔

اور پھر حسب منشاء اکریں جب بھی صفا اور مرودہ پر آئیں تو باقی دعائیں، صفا مرودہ کے درمیان چلتے ہوئے دو بزرگانوں کے درمیان دوڑیں سعی کے لیے سات چکر لگانا ہوں گے، صفا سے مرودہ تک جانا ایک چکر اور مرودہ سے صنا تک آنا دوسرا چکر ہو گا۔

(4) اس کے بعد اپنے پوری سر کے بال منڈوالیں، یا کٹوائیں جبکہ عورت کے لیے سر سے ٹھوڑے سے بال کاٹ لینا کافی ہے۔

(5) اس کے ساتھ ہی آپ عمرے کے اعمال سے فارغ ہو جائیں گے اب آپ احرام کھول سکتے ہیں۔

عمرہ کے دوران بعض غلطیوں کا بیان۔

احرام میں غلطیاں۔

1:- بعض مسافر جہاز میں احرام نہیں کرتے جب وہ میقات سے گزرتے ہیں، حالانکہ میقات سے احرام کرنا واجب ہے، تو اس صورت میں وہ قریبی میقات سے احرام کر لیں یا دیں۔

2:- عورتوں کے لیے کوئی خاص احرام کا لباس نہیں وہ کسی بھی پاک کپڑوں میں عمرہ کر سکتی ہیں بشرطیکو وہ شرع کے مطابق ہوں۔ اور سفید کپڑوں کا خاص اہتمام کرنا بھی غلط ہے۔

3:- احرام کا مطلب صرف احرام کے کپڑے نہیں ہیں بلکہ عمرہ میں داخل ہونے کی نیت ہی احرام ہے۔

4:- بعض لوگ یہ سمجھتے ہیں کہ تلبیہ (لیک اللہم لیک) صرف حج میں پڑھنا چاہیے یہ غلط ہے۔ حج اور عمرہ دونوں میں پڑھنا چاہیے۔

5:- احرام کی کوئی خاص نماز نہیں ہے احرام کے بعد دور رکعت سنت و ضو پڑھنا مسنون ہے۔

6:- عورت حیض کی حالت میں بھی احرام کی نیت کر سکتی ہے۔ اس کے لیے جائز ہے۔

طواف میں غلطیاں:-

- 1:- نیت اونچی آواز سے کرنا، کہ میں سات چکر طواف کے اور سات چکر صفا مردہ کے کروں گا یہ غلط ہے۔ 2:- رکن یمانی کو بوسہ دینا یا اشارہ کرنا۔
- 3:- خاص کتابوں سے دعا پڑھنا، یا کسی شخص کو امام بنانا اور اس کے پیچھے پڑھنا۔ 4:- حجر اسود کو بوسہ دینے کے لئے لوگوں کو تکلیف پہنچانا۔
- 5:- حجر اس اعلیٰ کے اندر سے طواف کرنا۔ 6:- حجر اسود کے سامنے والی لائٹن پر رک جانا اور تین مرتبہ اللہا کبر پڑھنا۔
- 7:- اگر طواف کے دوران ہوا خارج ہو جائے تو بعض لوگ طواف اس چکر سے پورا کرتے ہیں، یہ غلط ہے اکتوشروع سے طواف کرنا چاہیے۔
- 8:- طواف کے بعد کی دور کع ماقام ابراہیم کے قریب ادا کرنا جس سے طواف میں لوگوں کو دشواری ہوتی ہے۔

سمی میں غلطیاں:-

- 1:- ہر چکر میں (ان الصفا والمرود) آیت پڑھنا۔ 2:- صفائی مردہ پر اللہا کبر پڑھتے ہوئے ہاتھوں سے قبلہ کی طرف اشارہ کرنا۔ 3:- پوری سمی میں دوڑنا۔
- حلق اور تعمیر میں غلطیاں:-**

بعض لوگ سر کے کچھ حصوں سے بال کاٹتے ہیں یہ خلاف سنت عمل ہے پورے سر کے بال منڈوانے یا کاٹنے چاہیے۔

محظوظات (منوعات) احرام:-

- 1:- سر کے یا جسم کے بال کاٹنا (مرد و عورت) [اس میں فدیہ اذی ہے]
- 2:- ناخن کاٹنا (مرد و عورت) [اس میں فدیہ اذی ہے]
- 3:- سریاچھرہ ڈھانپنا۔ (مرد و عورت) [اس میں فدیہ اذی ہے]
- 4:- جسم کے ماپ کے مطابق سلے ہوئے کپڑے پہنانा۔ (مرد) [اس میں فدیہ اذی ہے]
- 5:- خوبصورگانا۔ (مرد و عورت) [اس میں فدیہ اذی ہے]
- 6:- بری جانور کا شکار کرنا، یا شکار میں مرد کرتا یا خاص اسی کے لیے (شکار کیا گیا ہو) (مرد و عورت) [شکاری پر اور مرد کرنے والے پر فدیہ اذی ہے]
- 7:- نکاح کرنا۔ (مرد و عورت) [اس میں فدیہ نہیں ہے]
- 8:- جماع (ہمبتی کرنا) (مرد و عورت) [اس میں فدیہ اذی ہے]
- 9:- چہرہ نقاب سے ڈھانپنا اور ہاتھ کے ماپ پر بنائی ہوئی چیز سے ڈھانپنا۔ (عورت) [اس میں فدیہ اذی ہے]

نوٹ:-

1:- فدیہ اذی کا مطلب ہے، تسلی چیزوں میں سے ایک:

- 1:- دم دینا (یعنی حرم کی حدود میں بکرہ ذبح کر کے حرم کے مسکینوں کو دینا۔
 - 2:- چھ مسکینوں کو نصف (یعنی آدھا صاع گندم یا چاول وغیرہ دینا۔ (نصف صاع تقریباً ڈینہ کلو کے برابر ہے)
 - 3:- تین دن کارووز درکھنا۔ [ان تینوں چیزوں میں اختیار ہے ترتیب نہیں ہے]
 - 4:- فدیہ اصل کا مطلب ہے، جیسا جانور شکار میں قتل کرنے اسکے برابر کا انعام میں سے یعنی بکری گائے یا اونٹ جانور ذبح کرے (اسے علماء مقرر کریں گے)
 - 5:- فدیہ تین شرطوں کے ساتھ واجب ہے۔ 1:- جانتے ہوئے (یعنی علم کے ساتھ) 2:- جان بوجھ کر (غلطی سے نہیں) 3:- اپنے اختیار سے بے اختیاری میں نہیں۔
- نبی کریم (صلی اللہ علیہ وسلم) نے فرمایا:- (میری امت پر معاف کر دیا گیا غلطی بھول اور جس چیز پر انہیں زبردستی بھجو کیا جائے)۔ (ابے دارقطنی اور حاکم نے روایت کیا اور علامہ البانی نے اسے صحیح فرمایا)۔

اللہ تعالیٰ سے ذعا ہے کہ ہمیں علم نافع اور عمل صالح کی توفیق عطا فرمائے ہماری نماز، روزہ، قیام، صدقات و خیرات عمرہ اور حج اور دیگر عبادات قبول فرمائے اور ہماری گردنیں جہنم سے آزاد فرمائے (آمین)

وصلی اللہ علی عیناً محمد و علی الواصلین جمعین۔